الاحادیث الاربعین فی بیان صلۃ الرحم

صلہ رحمی

کے متعلق چالیس احادیث

مرتب

استاذ العلماء حضرت مولانا حافظ فضل الرحیم اشرفی صاحب مدظلہم

(نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور)

حسب خواہش

پیر طریقت عارف وقت حضرت شاہ ڈاکٹر عبد المقیم صاحب دامت برکاتہم و عمت فیوضہم

(ناظم یادگار خانقاہ امدادیہ اشرفیہ لاہور)

ناشر: مدرسہ احیاء السنہ و خانقاہ اشرفیہ اختریہ مقیمیہ

فاروقہ (پوسٹ کوڈ ۴۰۴۰۰) ضلع سرگودھا

مدرسہ احیاء السنہ فاروقیہ
ضلع سرگودھا

الاحادیث الاربعین فی بیان صلۃ الرحم

صلہ رحمی

کے متعلق چالیس احادیث

مرتب

استاذ العلماء حضرت مولانا حافظ فضل الرحیم اشرفی صاحب مدظلہم

(نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور)

حسب خواہش

پیر طریقت عارف وقت حضرت شاہ ڈاکٹر عبدالمقیم صاحب دامت برکاتہم وعمت فیوضہم

(ناظم یادگار خانقاہ امدادیہ اشرفیہ لاہور)

ناشر: مدرسہ احیاء السنہ و خانقاہ اشرفیہ اختریہ مقیمیہ

فاروقہ (پوسٹ کوڈ ۴۰۴۰۰) ضلع سرگودھا

ضروری تفصیل

نام کتاب: صلۂ رحمی کے متعلق چہل احادیث

مؤلف: استاذ العلماء حضرت مولانا حافظ فضل الرحیم اشرفی صاحب مدظلہم
(نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور)

زیر سرپرستی: پیرِ طریقت عارفِ وقت حضرت شاہ[1] ڈاکٹر عبدالمقیم صاحب دامت برکاتہم
(ناظم یادگار خانقاہ امدادیہ اشرفیہ لاہور)

تزئین وتصحیح: محمد ارمغان ارمانؔ

اشاعت اوّل: ذیقعدہ ۱۴۳۶ھ، مطابق ستمبر ۲۰۱۵ء

تعداد: بارہ سو

ناشر: خانقاہ اشرفیہ اختریہ مقیمیہ O مدرسہ احیاء السنہ، فاروقہ 40040 ضلع سرگودھا
0301 / 0335-6750208
ehyaussunnah@gmail.com
www.ehyaussunnah.blogspot.com

نگران اشاعت
ابوحماد (قاری) محمد عبیداللہ ساجدؔ
مہتمم مدرسہ احیاء السنہ، فاروقہ ضلع سرگودھا

خلیفۂ مجاز
پیرِ طریقت عارفِ وقت
حضرت اقدس شاہ ڈاکٹر عبدالمقیم صاحب دامت برکاتہم

لٹریچر کی ترسیل بذریعہ ڈاک ان پتوں سے بھی ہوتی ہے



یادگار خانقاہ امدادیہ اشرفیہ
بالمقابل چڑیا گھر ■ شاہراہِ قائداعظم ■ لاہور



انجمن احیاء السنہ
نصیرآباد ■ باغبانپورہ ■ لاہور

---

[1] ”شاہ“ بمعنیٰ ”سلطان“۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نَحْمَدُہٗ نُصَلِّیْ وَ نُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ!

اس وقت مسلم معاشرہ میں زوال اور پستی کی جو کھلی علامتیں اور اسباب موجود ہیں ان میں آپس کے تعلقات کی کشیدگی، قطع رحمی اور پھر اس سے بھی آگے ناچاقی، عداوت و دشمنی اور ایک دوسرے کی عزت خاک میں ملانے کی کوشش کرنا، مقدمہ بازی اور نہ ختم ہونے والے مسائل غالب ہیں۔ جس کی وجہ سے مسلم معاشرہ تقسیم در تقسیم ہو جاتا ہے۔ ملنا جلنا تو دور ایک دوسرے سے سلام تک مقطوع (ختم) ہو جاتا ہے۔ اور کبھی کبھی صرف غمی اور خوشی کے مواقع پر برسوں کے بچھڑے ملتے ہیں جو کہ ایک اچھا فعل ہے مگر وہ اس کے فضائل اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارت (جو ان کو حاصل ہے) سے ناواقف ہوتے ہیں۔

عموماً قطع رحمی کا سلسلہ نسل در نسل چلتا ہے اور پھر دل و دماغ کی بہترین صلاحیتیں اور توانائیاں ایک دوسرے خاندان کو اپنے سے نیچا دکھانے میں صرف ہوتی ہیں۔ اور تو اور اچھے خاصے دین دار لوگ بھی اس فعل میں ملوث نظر آتے ہیں حالانکہ ان کے پاس دینی تعلیم ہے اور نیک صحبت حاصل ہے مگر پھر بھی وہ صلہ رحمی کے مفہوم سے نا آشنا، اور اس کے فضائل سے بے خبر اور قطع

رحمی کے منفی نتائج اور شرعی وعیدوں سے غافل ہیں۔بیہقی کی ایک روایت میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ چار طرح کے لوگ شب قدر کی فضیلت سے محروم ہوں گے اور ان کی مغفرت نہ ہوگی۔ایک شرابی،دوسرا والدین کا نافرمان،تیسرا قطع رحمی کرنے والا اور چوتھا کینہ رکھنے والا۔

حالانکہ قرآن وحدیث میں کھول کھول کرنا اتفاقی،قطع رحمی،بغض،کینہ اور انتقامی جذبات کے انفرادی اور اجتماعی نتائج بیان کیے گئے ہیں۔اور اس کے مقابلے میں صلہ رحمی،اصلاح ذات البین کی کوشش،عفو ودرگذر،ایثار وقربانی،قطع رحمی کرنے والوں کے ساتھ صلہ رحمی کرنے اور حق پر ہونے کے باوجود بھی دب جانے کی فضیلت اور درجہ مکمل وضاحت سے بیان کردیا ہے۔

چنانچہ ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ میں جنت کے اطراف میں ایک گھر کا ضامن ہوں اس شخص کے لئے جو حق پر ہونے کے باوجود جھگڑا چھوڑ دے اور اس شخص کے لئے جو مذاق ومزاح میں بھی جھوٹ بولنا چھوڑ دے جنت کے وسط میں ایک گھر کا ضامن ہوں۔اور اس شخص کے لئے جو اعلیٰ اخلاق کا مالک ہو،اعلیٰ جنت میں ایک مکان کا ضامن ہوں۔

(سنن ابی داؤد،کتاب الادب،باب فی حسن الخلق،٤٦٠٠)

یعنی جو جھگڑا اسے بچنے کے لئے اپنے حق کو چھوڑ دے وہ بھی خسارے میں نہیں ہے اس کے لئے بھی خوشخبری ہے کہ رسول کریم ﷺ نے اس کے لئے

جنت میں ایک اعلیٰ مکان کی ضمانت دی ہے۔

اس کے برخلاف مسلمان کا آپس میں لڑنا جھگڑنا اور ایک دوسرے کے خلاف تلوار کھینچ لینا کتنا مذموم فعل ہے کہ بخاری شریف میں روایت ہے کہ حضرت احنف بن قیس رضی اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ (جنگ جمل میں) میں اس مرد (علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ) کی مدد کرنے چلا تو (راستے میں) مجھے ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ مل گئے، انہوں نے پوچھا کہ تم کہاں (جانے) کا ارادہ رکھتے ہوں؟ میں نے کہاں کہ اس مرد (علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ) کی مدد کروں گا۔ وہ بولے کہ لوٹ جاؤ، اس لئے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب دو مسلمان اپنی تلوار کے ساتھ مقابلہ کریں تو قاتل اور مقتول (دونوں) دوزخ میں ہیں۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! یہ قاتل (کی نسبت جو آپ نے فرمایا اس کی وجہ تو ظاہر) ہے مگر مقتول کا کیا سبب؟ (وہ کیوں دوزخ میں جائے گا؟) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (اس وجہ سے) کہ وہ اپنے حریف کے قتل کا شائق تھا، جبکہ وہ (حریف) مسلمان تھا۔

(صحیح بخاری، کتاب الایمان، باب وان طائفتان من المؤمنین اقتتلوا فاصلحوا بینهما، ۳۱)

جب تک مسلمان آپس میں پیار و محبت سے اور کفار و اغیار کے مقابلے میں سخت اور گرم رہیں گے غالب رہیں گے۔ اور جب آپس میں سخت اور گرم ہونگے اور اغیار کے ساتھ ان کا رویہ نرم اور محبت والا ہوگا تو پھر پستی اور زوال اس کا مقدر بن جائے گی۔ چنانچہ صحابہ کرام جو کم ہونے کے باوجود بھی اغیار پر

غالب رہے تو اس کی وجہ ہے کہ " اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ "

(سورۃالفتح:۲۹) کہ وہ کفار کے مقابلے میں سخت اور آپس میں نرم ہیں۔

جب اپنوں کے لئے دل سے رحمت نکل جائے تو پھر انسان کی بدبختی شروع ہو جاتی ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو جو صادق و مصدوق ہیں یہ فرماتے سنا ہے کہ رحمت کو کسی کے دل سے نہیں نکالا جاتا مگر بدبخت کے دل کو اس جذبہ سے خالی کردیا جاتا ہے۔

(ترمذی،ابواب البر والصلۃ،باب ماجاء فی رحمۃ للمسلمین ،۱۹۲۳)

اور پھر جو مخلوقِ خدا پر رحمت اور شفقت نہیں کرتا تو وہ خود بھی رحمتِ خداوندی سے محروم ہو جاتا ہے۔ کیونکہ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا (یعنی اس کو اپنی خاص و کامل رحمت کا مستحق نہیں گردانتا) جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔

(صحیح بخاری، کتاب التوحید،باب قال للہ قل ادعوا اللہ او ادعوا الرحمن،۷۳۷۶)

رحمت اللعالمین نے اپنی زندگی کا مقصد بھی یہی بتایا کہ "لاتمم مکارم الاخلاق" کہ میں تو اس لئے بھیجا گیا ہوں کہ لوگوں کے اخلاق درست کروں۔ چنانچہ لوگوں کے اخلاق مذمومہ (بُرے اخلاق) کو اخلاق ممدوحہ میں (اچھے اخلاق) بدلنے کیلئے رسولِ خدا کا کردار اور گفتار ایک بے مثال نمونہ ہیں۔ حدیث شریف کی نشرو اشاعت اور تعلیم و تعلم ایک بہت بڑا اعزاز ہے اور خوش نصیب ہیں وہ لوگ جن

کے صبح وشام حدیث شریف پڑھنے پڑھانے اور تشریح وتوضیح میں گزرتے ہیں ۔

اهل الحديث هموا اهل النبي

ان لم يصبحوه، انفاسه صحبوا

(محدثین کرام وہ خوش نصیب لوگ ہیں کہ انہیں آپ ﷺ کی صحبت تو حاصل نہیں ہوئی، مگر آپ ﷺ کے ارشادات کی صحبت ضرور حاصل ہے۔)

حدیث شریف میں ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص میری امت کے فائدے کے واسطے دین کے کام کی چالیس حدیثیں سنا دے گا اور حفظ کرے گا یا لکھ کر شائع کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن عالموں اور شہیدوں کی جماعت میں اٹھائے گا اور فرمائے گا جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جاؤ۔ (شعب الایمان، باب فی فضل العلم و شرف مقدارہ، ۱۵۹۶)

عظیم الشان ثواب کے لئے ہزاروں علمائے کرام نے اپنے اپنے طرز پر چہل حدیث لکھیں۔

درج ذیل چالیس احادیث کا ترجمہ صلہ رحمی کے سلسلہ میں جو آج وقت کی اہم ضرورت ہے پیش خدمت ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان خصائلِ حمیدہ کی پیروی کرنے اور اقوالِ حسنہ پر صحیح طریقہ سے عمل کرنے کی توفیق عطاء فرمائے اور ہم سب کو ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے، آپس میں محبت و شادمانی سے رہنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین

حافظ فضل الرحیم اشرفی

احادیث اربعین عن صلة الرحم

١ حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا کہ مجھے ایسا عمل بتادیجئے جو مجھے جنت سے نزدیک اور جہنم سے دور کردے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کراور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کراور نماز پابندی سے پڑھ اور زکوٰۃ ادا کراور اپنے رشتہ داروں سے اچھا سلوک کر، اس کے بعد وہ شخص پشت پھیر کر چلا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر یہ میرے حکم پر کاربند رہے گا تو جنت میں داخل ہوجائے گا۔ (صحیح مسلم، کتاب الایمان الذی یدخل به الجنة، وان من تمسك بماامر به دخل الجنة، ١٣)

٢ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اپنے رشتوں کو تر رکھو (یعنی ان کی رعایت کرو) اگرچہ سلام کے ذریعے سے ہو۔
(شعب الایمان للبھیقی، السادس والخمسون من شعب الایمان وھو، ٧٦٠٣)

٣ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا پس انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا کہ اے عقبہ! کیا میں تجھے دنیا وآخرت کا عمدہ کام نہ بتادوں؟ تو عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا جی ہاں بتادیجئے۔ ارشاد فرمایا کہ جو تجھ سے تعلق توڑے تو اس سے تعلق جوڑ، جو تجھے محروم کرے تو اسے عطا کراور تو معاف کردے اس شخص کو جو تجھ پر ظلم کرے۔ (مکارم الاخلاق لطبرانی، باب فضل العفو عن الناس، ٥٦)

۴ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رشتہ داری عرش کے ساتھ لٹکائی ہوئی ہے کہ جس نے مجھے جوڑا اللہ اسے جوڑے گا اور جس نے مجھے توڑا اللہ اس سے دور ہوگا۔

(صحیح مسلم، کتاب البر والصلة والاداب، باب صلة الرحم وتحریم قطیعتها، ۲۵۵۵)

۵ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صلہ رحمی کرنے والا وہ نہیں جو کسی قرابت کی نیکی کے بدلے نیکی کرے بلکہ صلہ رحمی وہ ہے جو قطع رحمی کے باوجود اسے ملائے اور صلہ رحمی کرے۔

(جامع الترمذی، ابواب البر والصلة، باب ماجاء فی صلة الرحم، ۱۹۰۸)

۶ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ قیامت کے دن فرمائے گا کہاں ہیں آپس میں محبت کرنے والے۔ میرے جلال کی قسم آج کے دن میں ان کو اپنے سائے میں رکھوں گا کہ جس دن میرے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا۔

(صحیح مسلم، کتاب البر والصلة والاداب، باب فی فضل الحب فی اللہ، ۲۵٦٦)

۷ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا دینی بھائی ہے (لہٰذا) کوئی مسلمان کسی مسلمان پر ظلم نہ کرے اور (یادرکھو) جو شخص کسی مسلمان بھائی کی حاجت روائی کی سعی و کوشش کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت روائی کرتا ہے اور جو شخص کسی مسلمان بھائی کے کسی غم کو دور کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن غموں میں سے

ایک بڑے غم سے نجات دے گا۔اور جو شخص کسی مسلمان بھائی کے بدن یا اس کے عیب کو ڈھانکتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے عیب کو ڈھانکے گا۔

(صحیح بخاری، کتاب المظالم والغضب، باب: لا یظلم المسلم المسلمَ ولا یسلمه، ۲۴۴۲)

۸ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن بندوں کی مثال ان کی آپس میں محبت، اتحاد اور شفقت میں جسم کی طرح ہے کہ جب جسم کے اعضاء میں سے کسی عضو کو کوئی تکلیف ہوتی ہے تو اس کے سارے جسم کو نیند نہیں آتی اور بخار چڑھ جانے میں اس کا شریک ہو جاتا ہے۔

(صحیح مسلم، کتاب البر والصلة والاداب، باب تراحم المؤمنین وتعاطفهم وتعاضدهم، ۲۵۸۶)

۹ حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مخلوقِ خدا پر رحم و شفقت کرنے والوں پر رحمٰن کی رحمت نازل ہوتی ہے لہٰذا تم زمین والوں پر رحم و شفقت کرو تا کہ تم پر وہ رحم کرے جو آسمان میں ہے۔

(سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب فی الرحمة، ۴۹۴۱)

۱۰ حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بھلائی عمر کو زیادہ کر دیتی ہے اور تقدیر کو سوائے دعا کے کوئی چیز نہیں لوٹاتی، اور آدمی رزق سے اپنی اس خطا کی وجہ سے محروم کر دیا جاتا ہے جس کو وہ کر بیٹھتا ہے۔

(سنن ابن ماجه، باب فی القدر، ۹۰)

۱۱ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مخلوق اللہ تعالیٰ کی اہل خانہ ہے اور اللہ کے ہاں سب سے پسندیدہ شخص وہ ہے جو اللہ کے عیال

کو سب سے زیادہ نفع پہنچائے۔ (مسند ابی یعلیٰ،ثابت البنانی عن انس،۳۳۱۵)

۱۲ حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسکین پر صدقہ کرنا ایک نیکی ہے اور مسکین رشتہ دار پر صدقہ کرنا دو نیکیاں ہیں، ایک صدقہ اور ایک صلہ رحمی۔ (سنن ابن ماجه، کتاب الزکوٰة، باب فضل الصدقة، ۱۸٤٤)

۱۳ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صلہ رحمی، عمدہ اخلاق اور ہمسائے سے حسن سلوک کرنا گھروں کو آباد کرتے ہیں اور عمروں میں زیادتی کرتے ہیں۔

(البر والصلة لابن الجوزی، الباب الثلاثون فی ثواب صلة الرحم وعقوبة قطیعه، ۲۲۹)

۱۴ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اتنی تعلیم حاصل کرو جس کے ذریعے تم اپنے رشتہ داروں سے حسن سلوک کر سکو کیونکہ رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک کرنا، اقرباء میں باہمی محبت و موانست کا سبب، مال میں کثرت و برکت کا ذریعہ اور درازی عمر کا باعث بنتا ہے۔

(جامع الترمذی، ابواب البر والصلة، باب ماجاء فی تعلیم النسب، ۱۹۷۹)

۱۵ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آپس میں ایک دوسرے کو ہدیہ دیا کرو، ہدیہ سینہ کے کینہ کو دور کرتا ہے اور ہمسایہ اپنے ہمسائے کے ہدیہ کو حقیر نہ جانے خواہ بکری کا پایا (کھر) ہی کیوں نہ ہو۔

(جامع الترمذی، ابواب الولاء ولهبة، باب فی حث النبی صلی اللہ علیہ وسلم علیٰ التهادی، ۲۱۳۰)

۱۶ حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ میری ماں جو مشرکہ تھیں ان دنوں میں

(مدینہ منورہ میں) آئیں جب نبی کریم ﷺ اور قریش کے درمیان صلح کا زمانہ تھا اس کا باپ (یعنی میرا نانا) بھی اس کے ساتھ تھا میں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا اور میں نے عرض کیا کہ میری ماں آئی ہیں، اور وہ محبت آمیز سلوک کی خواہشمند ہیں، کیا میں اس کے ساتھ صلہ رحمی کر سکتی ہوں؟ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ ہاں اپنی ماں کے ساتھ صلہ رحمی کا معاملہ کرو۔ (صحیح بخاری، کتاب الجزیۃ، ۳۱۸۳)

۱۷ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے میرے ہاں زیادہ پسندیدہ شخص وہ ہے جس کے اخلاق عمدہ ہیں اور فرمایا کہ آپ ﷺ نہ ہی فحش گوئی کرتے اور نہ ہی یہ ان کی عادات میں سے تھا۔
(مسند ابی داؤد الطیالسی، ما روی مسروق، عن عبداللہ بن عمرو، ۲۳۶۰)

۱۸ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اس بات کا متمنی ہے کہ اس کی عمر دراز ہو اور اس کے رزق میں وسعت ہو اور بری موت سے بچ جائے تو وہ تقویٰ اختیار کرے اور صلہ رحمی کرے
(مسند احمد بن حنبل، مسند علی بن ابی طالب، ۱۲۱۳)

۱۹ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بے شک پوشیدہ صدقہ اللہ کے غصہ کو ختم کرتا ہے اور بے شک صلہ رحمی عمر کو لمبا کرتی ہے اور نیکی کے کام برائی کے راستوں سے بچاتے ہیں اور قول لا الہ الا اللہ ننانوے مصائب کے دروازوں کو بند کرتا ہے اپنے کہنے والے کے لئے اور سب سے کم مصیبت رنج وغم ہیں۔ (تاریخ دمشق لابن عساکر، حرف الدال، ۲۰۵۵)

۲۰ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمہارا اپنے مسلمان کے سامنے مسکرانا، نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا سب صدقہ ہے، کسی بھولے ہوئے کو راستہ بتانا، نابینا کو تیرا بینائی کا فائدہ پہنچانا یہ بھی صدقہ ہے، پتھر، کانٹا یا ہڈی کا راستہ سے ہٹا دینا بھی صدقہ ہے اپنے ڈول سے دوسرے بھائی کے ڈول میں پانی ڈالنا بھی صدقہ ہے۔

(جامع الترمذی، ابواب البر والصلة، باب ماجاء فی صنائع المعروف، ۱۹۵۶)

۲۱ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق دے کر بھیجا ہے قیامت کے دن ایسے شخص کو عذاب نہ دیا جائے گا جو یتیم کے ساتھ رحم والا معاملہ کرے اور یتیم سے نرمی سے کلام کرے اور مشفق رہے حالت یتیمی اور کمزوری پر اور وہ شخص جو اپنے ہمسائے پر احسان کرنے میں تاخیر نہ کرے۔

(مکارم الاخلاق لطبرانی، باب فضل التکفل بامر الایتام، ۱۰۵)

۲۲ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جسے پسند ہے کہ اس کی روزی میں کشادگی پیدا کی جائے اور اس کی عمر دراز کی جائے تو وہ صلہ رحمی کرے۔

(صحیح مسلم، کتاب البر والصلة والاداب، باب صلة الرحم و تحریم قطیعتها، ۲۵۵۷)

۲۳ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے اعلیٰ نیکیوں میں سے ایک اعلیٰ نیکی یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے باپ کے مرنے کے

بعد یا اس کی غیر موجودگی میں اس کے دوستوں کے ساتھ احسان وسلوک کرے۔
(جامع الترمذی،ابواب البر والصلة ،باب ماجاء فی اکرام صدیق الوالد،۱۹۰۳)

۲۴ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مخلوق پیدا کی جب اس سے فراغت ہوئی تو رحم (ناطہ) نے عرض کیا یہ اس شخص کی جگہ ہے جو قطع رحم سے تیری پناہ مانگے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہاں کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ جو شخص تجھ کو جوڑے میں بھی اس سے جوڑوں (ملاپ رکھوں) اور اس سے توڑوں جو تم سے اپنے آپ کو توڑے، رحم نے کہا کیوں نہیں، ضرور میں راضی ہوں اے رب، اللہ تعالیٰ نے فرمایا بس یہ تیرے لئے ہے (یعنی تجھ کو دیا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم چاہو تو اس کی تصدیق میں (سورۃ محمد کی) یہ آیت پڑھ لو " فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَ تُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ۝ " (سورة محمد:۲۲)

ترجمہ: پھر تم سے یہ بھی توقع ہے کہ اگر تم کو حکومت مل جائے تو خرابی ڈالو ملک میں اور قطع کرو اپنی قرابتیں۔

(صحیح بخاری، کتاب الادب،باب من وصل وصله الله،۵۹۸۷)

۲۵ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سوموار اور جمعرات کے دن جنت کے دروازوں کو کھول دیا جاتا ہے اور ہر اس بندے کی مغفرت کر دی جاتی ہے جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو سوائے اس آدمی کے جو اپنے بھائی کے ساتھ کینہ رکھتا ہو اور کہا جاتا ہے کہ ان دونوں کی طرف دیکھتے

رہو یہاں تک کہ وہ صلح کرلیں اوران دونوں کی طرف دیکھتے رہو یہاں تک کہ وہ صلح کرلیں۔ان دونوں کی طرف دیکھتے رہو یہاں تک کہ وہ صلح کرلیں۔

(صحیح مسلم، کتاب البر والصلة والاداب،باب النهی عن الشحناء والتهاجر،٢٥٦٥)

٢٦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے کچھ رشتہ دار ایسے ہیں جن سے میں تعلق جوڑتا ہوں تو وہ مجھ سے تعلق توڑتے ہیں۔ میں ان سے نیکی کرتا ہوں اور وہ مجھ سے برائی کرتے ہیں۔ میں ان سے بردباری کرتا ہوں اور وہ مجھ سے بداخلاقی سے پیش آتے ہیں،تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تو واقعی ایسا ہی ہے جیسا کہ تو نے کہا ہے تو گویا کہ تو ان کو جلتی ہوئی راکھ کھلا رہا ہے اور جب تک تو ایسا ہی کرتا رہے گا اللہ کی طرف سے ایک مددگار ان کے مقابلے میں تیرے ساتھ رہے گا۔

(صحیح مسلم، کتاب البر والصلة والادب،باب صلة الرحم وتحريم قطيعتها،٢٥٥٨)

٢٧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (لفظ) رحم مشتق ہے رحمان سے (یعنی رحمٰن سے تعلق ہے) چنانچہ اللہ تعالیٰ نے (رحم سے) فرمایا جو تجھے ملائے گا میں بھی اسے ملاؤں گا اور جو تجھے کاٹے گا میں اسے کاٹوں گا۔ (صحيح بخاری، كتاب الادب،باب من وصل وصله الله،٥٩٨٨)

٢٨ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم ایک دوسرے سے حسد نہ کرو اور نہ ہی ایک دوسرے سے بغض رکھو اور نہ ہی ایک دوسرے کے ظاہری اور باطنی عیب تلاش کرو اور نہ ہی بیع تناجش کرو(کسی کو پھنسانے کے

لئے کسی چیز کی زیادہ قیمت لگانا) اور اللہ کے بندو! بھائی بھائی ہو جاؤ۔

(صحیح مسلم ، کتاب البر والصلة والاداب، باب تحریم الظن والتجسس والتنافس والتناجش ونحوها، ۲۵۶۳)

۲۹ حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور بڑوں کا ادب نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(جامع الترمذی، ابواب البر والصلة، باب ماجاء فی رحمة الصبیان، ۱۹۲۰)

۳۰ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ بزرگ و برتر ارشاد فرماتا ہے کہ میں اللہ ہوں میں رحمٰن ہوں (یعنی صفت رحمت کے ساتھ متصف ہوں) میں نے رحم یعنی رشتہ ناطے کو پیدا کیا ہے اور میں نے اس کے نام کا لفظ اپنے نام یعنی رحمٰن کے لفظ سے نکالا ہے لہٰذا جو شخص رحم کو جوڑے گا یعنی رشتہ ناطے کے حقوق ادا کرے گا تو میں بھی اس کو (اپنی رحمت کے ساتھ) جوڑوں گا اور جو شخص رحم کو توڑے گا یعنی رشتہ ناطے کے حقوق ادا نہیں کرے گا میں بھی اس کو (اپنی رحمت خاص سے) جدا کردوں گا۔ (جامع الترمذی، ابواب البر والصلة، باب ماجاء فی قطیعة الرحم، ۱۹۰۷)

۳۱ حضرت یحییٰ بن وثاب اپنے شیخ سے جو ایک صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ وہ مسلمان جو لوگوں میں مل جل کر رہے اور ان کی تکلیفوں پر صبر کرے ایسے مسلمان سے بہتر ہے جو

لوگوں میں مل جل کر نہیں رہتا اور ان کی تکلیفوں پر صبر نہیں کرتا۔
(جامع الترمذی،ابواب صفة القيامة والرقائق والورع،۲۵۰۷)

۳۲ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی کامل مؤمن اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے یا ارشاد فرمایا کہ اپنے پڑوسی کے لئے وہ پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔
(صحیح مسلم، کتاب الایمان ،باب الدليل على ان من خصال الايمان،۴۵)

۳۳ حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تو اپنے بھائی کی مصیبت پر خوش نہ ہو مبادا یہ ہو کہ اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمادے اور تجھے اس میں مبتلا کردے۔(جامع الترمذی،ابواب صفة القيامة والرقائق والورع،۲۵۰۶)

۳۴ حضرت ابو شریح رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خدا کی قسم وہ مسلمان نہیں، بخدا وہ مسلمان نہیں، واللہ وہ مسلمان نہیں۔عرض کیا گیا کون یارسول اللہ؟ فرمایا جس کا پڑوسی اس کے ضرر سے محفوظ نہ رہے۔
(صحیح بخاری، کتاب الادب،باب اثم من لا يامن جاره بوايقه،۶۰۱۶)

۳۵ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بنی آدم کے اعمال ہر شب جمعہ کو اللہ کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں پس قطع رحمی کرنے والے کا عمل قبول نہیں کیا جاتا۔
(البر والصلة لابن الجوزی،الباب الثلاثون فی ثواب صلة الرحم و عقوبة قطعه،۲۳۱)

۳۶ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سب سے جلدی جس چیز کا ثواب پہنچتا ہے وہ نیکی کرنا ہے اور رشتہ داری نبھانا ہے اور سب

سے جلدی جن کا عذاب آتا ہے وہ بغاوت ہے اور رشتہ داری قطع کرنا ہے۔
(سنن ابن ماجه، کتاب الزهد، باب البغی، ٤٢١٢)

۳۷ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس قوم پر رحمت نازل نہیں ہوتی جس میں ناطہ توڑنے والا ہو۔
(الاربعون لطوسی، باب فی شان صلة الرحم وما فیها، ٢٤)

۳۸ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ قطع رحم کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔
(صحیح بخاری، کتاب الادب، باب اثم القاطع، ٥٩٨٤)

۳۹ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہئے کہ اچھی بات کہے ورنہ خاموش رہے اور جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے اور جو کوئی اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔ (صحیح بخاری، کتاب الرقاق، باب حفظ اللسان، ٦٤٧٥)

۴۰ حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی گناہ اس بات کے زیادہ لائق نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کا (ارتکاب) کرنے والے کو دنیا میں اس کی سزا دیدے اور مرتکب کو آخرت میں بھی دینے کے لئے (اس سزا) کو اٹھا رکھے ہاں دو گناہ بیشک اس بات کے لائق ہیں ایک تو امام وقت کے خلاف بغاوت کرنا اور دوسرے ناطہ توڑنا۔ (جامع الترمذی، ابواب صفة القیامة والرقاق والورع، ٢٥١١)

...... تمت ......

بدگمانی کی بیماری اور اُس کا علاج

شیخ العرب والعجم عارف باللہ مجددِ زمانہ حضرتِ اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

”اس بیماری سے مسلمانوں میں عداوت، نفرت، دوسروں کو حقیر سمجھنا، حقارت، حسد اور غیبت کی بیماری پیدا ہوتی ہے۔ جب کسی کی طرف سے بُرا گمان آئے فوراً یہ خیال کرے کہ بدگمانی پر قیامت کے دن دلیل اور گواہی پیش کرنی ہو گی اور ہمارے پاس یقینی دلیل اور گواہی موجود نہیں، تو کیوں جھگڑے میں پڑیں؟ کیوں نہ ہم نیک گمان رکھیں تاکہ بلا دلیل اور بلا گواہی ہم کو ثواب ملتا رہے۔

جو لوگ اِدھر کی بات اُدھر لگاتے رہتے ہیں اور مسلمانوں میں نفرت و عداوت پیدا کرتے ہیں ان کو ”چغل خور“ کہتے ہیں۔ چغل خور کا علاج یہ ہے کہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اس شخص کے پاس پہنچا دے اور اس سے دریافت کرے کہ یہ آپ کے بارے میں یہ بات مجھ سے نقل کرتا ہے۔ اگر جھوٹا نکلا تو پھر کبھی چغلی نہ کرے گا، اور اگر سچا نکلا تو وہ شخص شرمندہ ہو کر معذرت کرے گا اور اس طرح پھر کبھی چغلی کھانے کی ہمت نہ ہو گی۔ (اصلاحِ اخلاق: ۴۹، ۵۰)“



غصے کی بیماری اور صحبتِ اہل اللہ کی برکت

شیخ العرب والعجم عارف باللہ مجدد زمانہ حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ارشاد فرمایا کہ: حضرت حکیم الامت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کو ایک شخص نے لکھا کہ حضرت! مجھ میں غصہ کا مرض ہے، اس کا علاج عطا فرمایئے۔ حضرت نے ان کو تحریر فرمایا کہ آپ لکھنؤ میں انوار بک ڈپو کے مالک مولوی محمد حسن کاکوروی کی خدمت میں جایا کیجیے۔ کچھ عرصہ بعد اس شخص نے حضرت حکیم الامت کو لکھا کہ حضرت! میرا غصہ جاتا رہا۔ میں مولوی صاحب کی خدمت میں جاتا رہتا ہوں، لیکن انھوں نے تو کبھی غصہ کے متعلق مجھے کوئی نصیحت بھی نہیں کی۔ یہ کیا بات ہے کہ مجھے اتنا فائدہ ہوا؟

حضرت نے فرمایا: کیونکہ مولوی صاحب "حلیم الطبع" ہیں ان کے دل میں صبر و حلم اور برداشت کا مادّہ بہت ہے، ان کے قلب کی صفتِ حلم آپ کے قلب میں منتقل ہوگئی۔ (علاج الغضب: ۸، ۹)





اس وقت مسلم معاشرہ میں زوال اور پستی کی جو کھلی علامتیں اور اسباب موجود ہیں ان میں آپس کے تعلقات کی کشیدگی، قطع رحمی اور پھر اس سے بھی آگے ناچاقی، عداوت و دشمنی اور ایک دوسرے کی عزت خاک میں ملانے کی کوشش کرنا، مقدمہ بازی اور نہ ختم ہونے والے مسائل غالب ہیں۔ جس کی وجہ سے مسلم معاشرہ تقسیم در تقسیم ہوجاتا ہے۔ ملنا جلنا تو دور ایک دوسرے سے سلام تک مقطوع ہوجاتا ہے۔ اور کبھی کبھی صرف غمی اور خوشی کے مواقع پر برسوں کے بچھڑے ملتے ہیں جو کہ ایک اچھا فعل ہے مگر وہ اس کے فضائل اور نبی کریم ﷺ کی بشارت (جو ان کو حاصل ہے) سے ناواقف ہوتے ہیں۔

عموماً قطع رحمی کا سلسلہ نسل در نسل چلتا ہے اور پھر دل و دماغ کی بہترین صلاحیتیں اور توانائیاں ایک دوسرے خاندان کو اپنے سے نیچا دکھانے میں صرف ہوتی ہیں۔ اور تو اور اچھے خاصے دین دار لوگ بھی اس فعل میں ملوث نظر آتے ہیں حالانکہ ان کے پاس دینی تعلیم ہے اور نیک صحبت حاصل ہے مگر پھر بھی وہ صلہ رحمی کے مفہوم سے ناآشنا، اور اس کے فضائل سے بے خبر اور قطع رحمی کے منفی نتائج اور شرعی وعیدوں سے غافل ہیں۔

درج ذیل چالیس احادیث کا ترجمہ صلہ رحمی کے سلسلہ میں جو آج وقت کی اہم ضرورت ہے پیش خدمت ہے۔

0308-4280592